عمران سیریز

بلیک شاٹ



ناول

بلیک شاٹ

نورین خان

عمران سیریز ناول بلیک شاٹ

آج کل عمران بہت مصروف تھا اس کا پرانا دوست فان لینڈ سیکرٹ سروس کا جاسوس جم اس سے ملنے پاکشیا آیا تھا۔
جم ایک ناکام جاسوس تھا جس کی سب سے بڑی خصوصیت اس کا ہر بات کو مذاق میں لینا تھا۔
وہ ہمیشہ حالات کو سنجیدہ نہیں لیتا اور اپنے کام کو ایک کھیل سمجھتا تھا۔ ایک دن اُسے ایک اہم کیس سونپا گیا،
جس میں اُسے شہر میں مشتبہ افراد کی تحقیق کرنی تھی۔
لیکن عمران کی غیر سنجیدگی اور غلط اندازے نے اُسے اور بھی مشکل میں ڈال دیا۔
اُس نے اپنے کام کو ہلکے میں لیا احتیاط سے کام نا کیا اور غلط فہمیوں کا شکار ہو گیا۔
ایک دن، وہ ایک گواہ سے ملاقات کرنے گیا جو اہم معلومات رکھتا تھا، لیکن اس کی ہنسی مذاق والی باتوں نے گواہ کو بدظن کر دیا اور وہ معلومات دینے سے انکار کر گیا۔
یہ واقعہ عمران کے لئے ایک بڑا اسبق ثابت ہوا۔
اس نے جم سے کہا کہ ہر وقت مذاق اچھا نہیں ہوتا۔
اس نے سمجھا کہ جاسوسی ایک سنجیدہ کام ہے اور مذاق کو اس کا حصہ نہیں ہونا چاہیے۔
عمران کی ڈانٹ کے بعد جم نے اپنے رویے میں تبدیلی لایا اور اب وہ ہر کیس کو سنجیدہ لینے لگا
۔اُس نے اپنی ناکامیوں سے سیکھا اور اپنی شخصیت میں تبدیلی کی، جس سے اُس نے عمران کی مدد سے ایک دو کیسوں میں کامیابی حاصل کی۔
اسکے بعد جم خود ہی کہتا پھرتا کہ کامیابی کے لئے سنجیدگی اور محنت ضروری ہے۔

~~~~~~~

رونالڈو جم کا بہترین دوست تھا اور ساتھ ہی ایک ماہر ہیکر بھی تھا۔
اس کی مہارت کمپیوٹر کے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں تھی، لیکن اس کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی سنجیدہ طبیعت تھی۔
رونالڈو کام کو اتنی بے فکری سے کرتا کہ کبھی کبھار وہ مسائل پیدا کر دیتا تھا، جو اس کے کام میں رکاوٹ بن جاتے تھے۔
ہیلو جیم کہاں گئے ہو؟ یار میں بور ہو رہا ہوں۔
میں اس وقت پاکشیا میں ہوں وزٹ پر۔
بور کیوں ہو کیا کوئی کیس نہیں آیا؟
نہیں دوست ابھی تک تو نہیں ملا کوئی کیس اور میرا خیال ہے کہ ٹیکنالوجی اور ہیکنگ ایک کھیل کی طرح ہیں،
اور ہمیں اس میں ہمیشہ تفریح تلاش کرنی چاہیے۔
میں جانتا ہوں رونالڈو کہ تم اکثر کمپیوٹر کی پیچیدہ کوڈنگ یا سیکیورٹی کے مسائل کو مذاق میں لے لیتے ہو،
حالانکہ ان میں سے بعض مسائل زندگی اور موت کی سچویشن پیدا کر سکتے ہیں۔
جم اور رونالڈو کے تعلقات میں ایک خاص بات یہ تھی کہ جم کی غیر سنجیدگی اور رونالڈو کی سچی محنت کا ایک منفرد امتزاج تھا،
جو کبھی کبھار کامیابی کی راہ کھول دیتا تھا اور کبھی انہیں مشکلات میں ڈال دیتا۔
~~~~~~~

لیکن بہرحال انکی جوڑی بہترین تھی۔

ایک دن رونالڈو نے جم کے ایک اہم کیس کے دوران کمپیوٹر کی ہیکنگ میں مدد دینے کا وعدہ کیا،

لیکن اس کی غیر سنجیدگی کی وجہ سے وہ اپنی ذمہ داریوں میں ناکام رہا۔

اس کی یہی عادت اسے مشکلات میں ڈالتی، لیکن اس کی تکنیکی مہارت ہمیشہ کام آتی۔

آج موسم انتہائی طوفانی تھا، ہوا میں تیزی اور بارش کی جھڑیاں چل رہی تھیں۔

آسمان پر گھنے بادل اور کبھی کبھار گرج چمک کے ساتھ خطرناک طوفان آ رہا تھا۔

اس دوران عمران، جو ہمیشہ کی طرح بے فکری سے باہر نکلا تھا، کسی ضروری کام کے لیے روشی کے گھر جا رہا تھا۔

راستے میں کیچڑ اور پانی سے بھرے ہوئے گڑھے میں گر جاتا ہے، لیکن عمران اپنی دنیا میں مگن تھا۔

گڑھے سے تو نکل آتا ہے مگر اسکا ستیاناس ہو ہی جاتا ہے۔

بارش کی وجہ سے عمران کے کپڑے پوری طرح بھیگ گئے تھے اور کیچڑ میں لتھڑ کر وہ کسی ملبے کی طرح نظر آ رہا تھا۔

اس کے جوتے کیچڑ سے بھرے ہوئے تھے، اور اس کے اوپر کی کوٹ اور پینٹ بھی مکمل طور پر گیلے اور گندے ہو چکے تھے۔

وہ جیسے تیسے روشی کے گھر کے دروازے تک پہنچا اور دروازہ کھٹکھٹایا۔

روشی نے جیسے ہی دروازہ کھولا اسکے تو اوسان خطا ہو گئے۔

کیا تمہیں اندازہ ہے کہ تم کیا لگ رہے ہو؟ روشی نے دروازہ کھولتے ہوئے ہنستے ہوئے کہا۔

عمران، جو خود اپنی حالت پر بالکل بھی شرمندہ نا تھا، جواب دیا،

یار، مجھے نہیں معلوم تھا کہ باہر کا موسم اتنا تیز ہوگا، بس آتے آتے اتنی مشکلات پیش آئیں

کہ اب تمہارے دروازے تک پہنچتے پہنچتے ایسا لگ رہا ہوں جیسے کسی گندے تالاب میں ڈوب کر آیا ہوں!

اب میں کیا کہہ سکتی ہو؟

روشی نے اس کی طرف چہک کر دیکھا، اور اس کے گندے کپڑے دیکھ کر پھر سے اپنی ہنسی روک نہ سکی۔

تم کتنے عجیب ہو، عمران! تمھاری حالت دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی ہاتھی بھی تمہاری پیچھے دوڑ رہا ہو، اور تم اس کے پیچھے کیچڑ میں پھنس کر یہاں پہنچے ہو!

عمران ہنستے ہوئے بولا، یہ تو ویسے بھی آج کل کی زندگی کا حصہ بن گیا ہے! کوئی نہ کوئی طوفان، اور پھر کیچڑ، اور پھر تمہاری ہنسی!

روشی نے مذاق کرتے ہوئے کہا، تم نے واقعی آج ہمیں نئی تعریف دی ہے،

عمران! تمہاری حالت دیکھ کر مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے تم انڈے میں بھیگے ہوئے چوزے ہو! تم تو خود بھیگی بھیگی مچھلی کی طرح لگ رہے ہو!

نہ میں چوزہ ہوں نہ مچھلی میں شیر ہوں شیر۔

مگر کبھی کبھی تو تم بھڑیے بن جاتے ہو۔؟

ہاں وہ جب میں ترکی جاتا ہوں تو بھیڑیا بن جاتا ہوں۔

اور جب پاکشیا آتا ہوں تو مارخور بن جاتا ہوں۔

عمران تھوڑی دیر کے لئے رک کر روشی کی طرف مسکراتا ہوا دیکھتا ہے۔

پھر اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا، یقین کرو، تمہارے مذاق نے میرے دل کی کیچڑ کو صاف کر دیا ہے!

روشی ہنستے ہوئے اسے اندر بلا لیتی ہے اور کہتی ہے، آؤ، اب تمہاری اس گندے حالت کو میں صاف کرتی ہوں،

لیکن یاد رکھو، اگلی بار تم جب باہر جاؤ، تو کم سے کم موسم کا تو خیال رکھنا!

عمران اس کی بات پر ہنستے ہوئے اندر چلا جاتا ہے، اور دونوں کے درمیان کیچڑ اور گندے کپڑوں کے باوجود ہنسی مذاق کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

روشنی ایک چالاک اور ذہین عورت تھی، جس کی قابلیت ہر مشن میں کامیابی کو یقینی بناتی تھی۔

وہ ہر معاملے کو سنجیدگی سے نمٹاتی تھی اور اس کی حکمت عملی ہمیشہ کارگر ثابت ہوتی۔

اس کا دماغ تیز تھا اور وہ فوراً حالات کا تجزیہ کر کے بہترین فیصلے کرتی تھی۔

اس کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ ہر مشن میں کوئی نہ کوئی نیا طریقہ اختیار کرتی، جو اس کے کام کو الگ اور دلچسپ بناتا تھا۔

لیکن اس کی سب سے دلچسپ بات یہ تھی کہ وہ اپنی ذہانت اور سنجیدگی کے باوجود، عمران کی ہر بات پر ہنسی مزاح کو برا بھی سمجھتی تھی۔

عمران کا غیر سنجیدہ انداز اور مذاق کرنے کی عادت اس کے لئے ہمیشہ الجھن کا باعث بنتی تھی۔

روشی کبھی کبھار عمران کے اندازے پر ہنستی اور اس کی باتوں کو معمولی سمجھ کر آگے بڑھ جاتی،

لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے اہم ہیں۔

روشی کی چالاکی اور ذہانت نے ہمیشہ اسے کامیابی کی راہ دکھائی،

اور عمران کے ساتھ اس کا مزاحیہ انداز اس کے کردار کو مزید دلکش بناتا تھا۔

وہ دونوں ایک منفرد ٹیم بن چکے تھے، جہاں روشی کی سنجیدگی اور عمران کی غیر سنجیدگی کا امتزاج کامیابی کا باعث بنتا تھا۔

یار یہ سوپ کب آئے گا؟

لگتا ہے یہ ویٹر پائے پکا رہا ہے۔

ویسے شکیل تم بہت ہی بے صبرے ہو۔

روشی منہ بنا کے بولی۔:

عمران، شکیل اور روشی ایک خطرناک مشن کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

انہیں ایک خفیہ تنظیم کے پلان کو ناکام بنانا ہے، جو شہر میں خطرناک ہتھیاروں کی سمگلنگ کر رہی ہے۔

تمھیں یہ خبر کیسے پتہ چلی عمران۔؟ شکیل پوچھتے ہوئے۔

بس میرے کچھ کوہ قاف کے جنات ہیں انہوں نے بتایا ہے۔

اس پر روشی کہتی ہیں ویسے تو ہم تینوں ہی اپنی اپنی مہارت میں ماہر ہیں، اور ہمارا مقصد ایک خطرناک مشن کو کامیابی سے مکمل کرنا ہے۔

آج کی بات کچھ خاص تھی، کیونکہ انہیں ایک ایسی خفیہ تنظیم کے خلاف کارروائی کرنی تھی جو شہر میں خطرناک ہتھیاروں کی سمگلنگ کر رہی تھی۔

ان ہتھیاروں کے ذریعے شہر کے امن کے لیے بڑا خطرہ تھا، اور ایجنسی کی تمام تر توجہ اس پر مرکوز تھی۔

عمران چہرے پر ہمیشہ کی حماقت طاری کرتے ہوئے سوپ کا منتظر تھا جبکہ صفدر اپنے انداز میں ہی بیٹھا تھا، ایک ہاتھ میں چائے کی پیالی پکڑے ہوئے،

اور دوسرے ہاتھ سے اپنی داڑھی کو ہلاتے ہوئے کہہ رہا تھا، یعنی یہ سب کچھ ایک بڑی منصوبہ بندی کا حصہ ہے؟

اور ہم تین اس کا حصہ ہیں؟

اس کی آنکھوں میں ایک سوالیہ نشان تھا،
جیسے وہ حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔
ویسے صفدر تم یہ چھوٹی داڑھی مت رکھا کرو بالکل شیخ چلی لگتے ہو۔
صفدر کے چہرے کا رنگ زرد ہونے لگا مگر خاموش رہا کچھ نہ بولا۔
روشی، جو ہمیشہ اپنے مشن کی سنجیدگی کو سمجھتی تھی، فوراً بول پڑی، ہاں عمران، اور یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے۔
جی میں جانتا ہوں کہ یہ مشن بہت اہم ہے۔
ہمیں اس تنظیم کی سرگرمیوں کو فوراً روکنا ہوگا، ورنہ پورا شہر خطرے میں پڑ سکتا ہے۔
شکیل، جو ان سب سے زیادہ چالاک اور ہنسی مزاح کرنے والا تھا،
اس وقت اپنے موبائل کی اسکرین پر نظریں گاڑے ہوئے تھا۔اس نے بغیر دیکھے کہا، کیا تم دونوں سنجیدہ ہو؟
تمہیں نہیں لگتا کہ یہ بس ایک اور معمولی سی سمگلنگ ہے؟
روشی نے شکیل کو گھورا، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے، شکیل! ان ہتھیاروں سے پوری دنیا میں تباہی مچائی جا سکتی ہے۔
شکیل نے ہنستے ہوئے جواب دیا، اچھا اچھا، تم دونوں فکر نہ کرو۔
بس مجھے بس ہلکا سا چھان بین کرنے دو، باقی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔
شکیل ہمیشہ اسی طرح کی بے فکری سے بات کرتا تھا، لیکن اس کی ٹیکنالوجی میں مہارت بے مثال تھی۔
ہاں جانتا ہوں وکیل۔
میرا نام شکیل ہے عمران۔
اور سب ہنسنے لگتے ہیں۔
یہ تینوں، جو ایک دوسرے کے مزاج سے بخوبی واقف تھے، اب اس مشن کی تیاری میں لگ گئے تھے۔
ایجنسی کے ہیڈ نے انہیں تمام معلومات فراہم کی تھیں، اور ان کے پاس ایک واضح منصوبہ بھی تھا۔
تنظیم کے بارے میں تمام معلومات سامنے آ چکی تھیں، اور یہ بات واضح ہو چکی تھی کہ سمگلنگ کا راستہ شہر کے زیر زمین نیٹ ورک سے جڑا ہوا تھا۔
ان ہتھیاروں کو مختلف راستوں سے شہر کے مختلف مقامات پر پہنچایا جا رہا تھا۔
روشی اور عمران نے اپنی اسٹریٹجی تیار کی، جبکہ شکیل کمپیوٹر کی مدد سے تنظیم کے نیٹ ورک کو ہیک کرنے میں مصروف ہو گیا تھا۔
شکیل، ہمیں ان کے راز تک پہنچنا ہے۔روشی نے کہا۔
کامیابی تمہاری ہوگی، میڈم! شکیل نے جواب دیا اور کی بورڈ پر تیزی سے انگلیاں چلاتا رہا۔
اس کی مہارت نے ہمیشہ کام دکھایا تھا، لیکن اس کی بے فکری اکثر پریشان کن ہوتی تھی۔
عمران نے سر ہلایا، ہاں، لیکن شکیل، یہ مشن مذاق نہیں ہے۔
ہمیں اس تنظیم اس طریقے سے ختم کرنا ہے کہ کوئی بھی دوبارہ ایسا نہ کرے۔

شکیل کیا سوچ رہے ہو؟ صفدر پوچھنے لگا۔
سوچ رہا ہوں کہ آج کل ایکسٹو بالکل ہی خاموش ہے۔نہ کوئی خیر خبر نہ فون۔؟

یہ تو اچھی بات ہے نہ دوست صفدر خوش ہوتے ہوئے۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں عمران نے آتے ہوئے مداخلت کی۔

شکیل، جواب تک نیٹ ورک ہیک کرنے میں کامیاب ہو چکا تھا، اس نے کہا، ٹھیک ہے، اب مجھے جو معلومات ملی ہیں،

اس کے مطابق ان کا اگلا پلان ایک چھوٹے سے گودام میں ہے۔

وہاں وہ ہتھیاروں کی ایک بڑی کھیپ چھپانے والے ہیں۔ ہمیں فوراً وہاں پہنچنا ہوگا۔

صفدر نے فوراً اپنی ذہانت اور تجربے کا استعمال کرتے ہوئے کہا، شکیل، تمہاری یہ معلومات ہمیں ایک محفوظ راستہ دکھائے گے۔

صفدر، تم اس مقام پر پہنچنے کے لیے تیار رہو گے، اور میں تم دونوں کے پیچھے آؤں گا۔

عمران نے پھر سے ہنستے ہوئے کہا، ہم تینوں کی ٹیم بہت عجیب ہے، ایک طرف شکیل جو ہیکنگ کر رہا ہے،

دوسری طرف روشی جو سنجیدہ اور چالاک ہے، اور میں؟ بس، میں تمہیں بتاؤں گا کہ حالات کی سنگینی کیا ہے۔

اور اور۔۔۔

اور صفدر بھی عمران ہنسنے لگا۔

شکیل نے مسکرا کر کہا، عمران، تمہیں اپنی سنجیدگی کو تھوڑا کم کرنا ہوگا، ورنہ ہم یہاں بیٹھ کر اس مشن کو صرف مذاق بنائیں گے۔

ہاں واقعی آج کل میں بہت زیادہ سنجیدہ ہو گیا ہوں یہ میری صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔

سب بیک وقت ہسنے لگتے ہیں۔

جیم کا بے وقوف دوست، رونالڈو، فون پر جیم سے بات کر رہا تھا۔ اس کی آواز میں ایک عجیب سی تیز رفتاری تھی، جیسے وہ کچھ انتہائی سنجیدہ بات کرنے والا ہو۔

جیم ہمیشہ سے ہی عقل سے تھوڑا کم لیتا تھا اور مزید وقت انجوائے کرنے میں اور مستی میں گزارنے والا دوست تھا،

اور وہ اکثر رونالڈو کی عجیب وغریب باتوں کو سن کر حیرت میں پڑ جاتا۔ اس بار بھی ایسا ہی تھا۔

یار، جیم، آج کل میں سخت بور ہو رہا تھا۔ رونالڈو نے بات شروع کی۔ کچھ تو کرونا، تمہاری طرح کبھی بور نہیں ہوتا۔

آخر تم پاکشیا کیوں گئے ہو؟

جیم نے بے دلی سے کہا، کیا بات کر رہے ہو،

رونالڈو؟

اس ملک کی سیاحت کے لئے تو ایک عمر چاہیئے۔

یہ ملک کہاں ہے۔؟ رونالڈو یہ تو اچھا خاصا براعظم ہے۔

ہماری جغرافیہ کچھ زیادہ اچھی نہیں نا ہمارا یورپی ملک اس ملک کیطرح قدرتی دولت اور حسن سے مالا مال ہے۔

اس لئے مجھے سمجھ آ گئی کہ اسرائیل اور ایکریمیا کیوں پاکشیا کو ترقی کرنے نہیں دیتے۔

یہاں وافر مقدار میں معدنیات ہیں جسم، چونا، ہیرے، کوئلے، نمک، گیس، پیٹرول اور خدا جانے سونے کے پہاڑ بھی ہو۔؟

اچھا اچھا جیم یعنی پاکشیائی بہت مالا مال ملک ہے مگر اس کو پسماندہ یورپی یونین نے رکھا ہے تا کہ یہاں کے عوام خوشحال نہ ہو۔؟

ویسے میں بہت بور ہو رہا تھا۔

ارے، آج کچھ عجیب کیا۔ ایک چیٹ ہیک کی ہے میں نے، جس میں ایک دلچسپ بات ہو رہی تھی۔ رونالڈو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہیک؟ پھر؟ جیم کی آواز میں شک تھا، لیکن وہ پھر بھی بے خبری میں اس کی بات پر دھیان دے رہا تھا۔
یار تم ہیک میں وقت گزار رہے تھے جبکہ میں یہاں مالٹے کھا رہا تھا۔ یہاں مالٹوں کے باغ بکثرت دکھائی دیئے۔
یہ پھل مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔
تھوڑا کھٹا تھوڑا میٹھا اور عمران کے باڈی گارڈ جوزف نے کہا کہ یہ سرگودھا کے مالٹے ہیں۔
یار جیم تم پاکشیا میں پھل کھا رہے ہو۔ بس میں ہیک میں لگا ہوا تھا ہاں یار، اس چیٹ میں ایک تنظیم کی بات ہو رہی تھی۔
مجھے کیا پتا، لیکن انھوں نے کہا تھا کہ پاکشیا سے ہتھیاروں کی سمگلنگ ہو رہی ہے، اور ان کی جگہ بھی بتا رہے تھے۔ رونالڈو نے جلدی سے بیان کیا۔
خیر لیکن مجھے کیا۔؟
کیا؟! جیم نے کانپتے ہوئے کہا، یہ تو بہت سنجیدہ بات ہے، تمہیں سیکرٹ سروس کو بتانا چاہیے۔
رونالڈو ہنسا اور پھر بولا، نہیں یار، مجھے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بس میں نے تمہیں بتا دیا
تا کہ تم جان لو کہ میں کیا کچھ کر رہا ہوں۔ پھر مجھے کیا، یہ میری کام کی بات نہیں ہے۔
اور ہماری سکرٹ سروس کو کیا پڑی ہے کہ کسی اور ملک میں مداخلت کام کریں۔
یہ ہمارے مطلب کی بات نہیں جیم۔
جیم کی سمجھ میں نہیں آیا کہ رونالڈو اس معاملے کو اتنی بے پروائی سے کیوں لے رہا ہے،
لیکن وہ جانتا تھا کہ رونالڈو کا دماغ ہمیشہ ایسی عجیب وغریب چیزوں میں الجھتا رہتا تھا۔ وہ کبھی سنجیدہ نہیں ہوتا تھا، اور یہ بات جیم کو ہمیشہ پریشان کرتی تھی۔
لیکن یہ خطرناک ہو سکتا ہے۔ جیم نے پریشانی کے ساتھ کہا۔
کیوں کہ میں اس وقت پاکشیا میں موجود ہوں۔
تم کیوں فکر مند ہو۔؟ جیم تم تو پھل کھاؤ پھل۔
ہاہاہا رونالڈو ایک اور نئے قسم کا پھل بھی میں نے کھایا ہے۔
گول گول اور بیضوی بھی۔ سیاہی مائل رنگ جس میں قرمزی رنگ کی جھلک ہوتی ہے۔
اسے پاکشیا میں جامن کہتے ہیں۔ ایسے تر و تازہ دلچسپ پھل ہمارے یورپی ممالک میں ہوتے ہی نہیں بلکہ
مزے کی بات یہ ہے کہ اس پھل کے نام پر جامنی رنگ رواج پا گیا ہے۔
ہم نے جب جامن کھائی تو ہر پانچ منٹ بعد اپنی زبان نکال کر دیکھی اس میں اور بھی مزا آ رہا تھا۔
اچھا مائی ڈیئر جیم تو تم پاکشیا میں زبانیں نکالنے گئے ہو عجیب تفریح میں مشغول ہو خیر چھوڑو۔
اچھا یہ چیٹ والی بات کسی اور سے مت کرنا رونالڈو۔
اوہ، تم فکر نہ کرو۔ رونالڈو نے اُسے آرام دلانے کی کوشش کی۔ اب میں گرل فرینڈ سے ملنے جا رہا ہوں۔ فون بند کرتا ہوں۔
جیم کے ذہن میں مختلف سوالات اور پریشانیاں گھوڑے کیطرح دوڑ رہی تھیں، لیکن وہ کچھ نہ کہہ سکا۔ رونالڈو نے فون بند کر دیا۔
جیم کے ذہن میں رونالڈو کی باتوں کی گونج تھی
۔ اس کا دماغ ہتھیاروں کی سمگلنگ اور تنظیم کے بارے میں سوچ رہا تھا، اور پھر ساتھ ہی رونالڈو کی بے پرواہی بھی۔
جیم کو یہ سمجھنے میں دیر نہ لگی کہ رونالڈو کا دماغ کتنی مختلف سمتوں میں چل رہا تھا۔ اسے اس بات کا شدید احساس ہوا
کہ رونالڈو کو خود کو ان معاملات سے دور رکھنے کی ضرورت ہے، ورنہ وہ بہت بڑی مصیبت میں پھنس سکتا ہے۔
لیکن جیم کے دل میں یہ سوال بھی تھا کہ وہ اس پورے معاملے میں کیا کرے؟

کیا اسے رونالڈو کی باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہیے یا کسی طرح ان اطلاعات کو اہمیت دینی چاہیے؟

اسے سمجھ میں آ گیا کہ رونالڈو کا معمولی سا مذاق اور بے فکری کبھی کبھی بہت بڑے مسائل کو جنم دے سکتی ہے۔

جیم نے فیصلہ کیا کہ وہ اس معاملے پر مزید سوچے گا اور ممکنہ طور پر اس کے بارے میں کسی کو بتائے گا تا کہ وہ اس سے آگاہ ہو سکے۔

لیکن اس کے ساتھ ہی جیم نے یہ بھی سوچا کہ اب رونالڈو کا دماغ ایک بار پھر کہیں اور جا چکا تھا، اور وہ خود اس کے ساتھ اس وقت کہاں تھا؟

شام کو عمران دیر سے گھر آیا جیم اس سے پوچھنے لگتا ہے۔

کہاں گئے تھے میرے پیارے احمق دوست۔؟

عمران چہرے پر احمقانہ کیفیت طاری کر کے انتہائی سنجیدگی سے جواب دیتا ہے کہ

گھر کے اندر دو آدمی جھگڑ رہے تھے اور باہر ایک گدھا دروازے سے لگا کھڑا تھا۔ ایک بیل ادھر سے گزرا تو اس نے گدھے سے پوچھا کہ وہ یہاں کھڑا کیا کر رہا ہے؟

گدھے نے جواب دیا، اپنے بیٹے کا انتظار کر رہا ہوں کہ وہ باہر نکلے تو اسے ساتھ گھر لیجاؤں۔

تیرا بیٹا! بیل نے حیرت سے پوچھا وہ اندر کیا کر رہا ہے؟

گدھا بولا یہی تو میں جاننا چاہتا ہوں۔ دونوں آدمیوں نے لڑتے لڑتے ایک دوسرے کو گدھے کا بچہ کہا ہے۔

آہاہاہاہاہا ویری فنی عمران یعنی تم سلیمان کا انتظار کر رہے تھے۔

یور کک۔۔۔ یور شیف۔۔۔؟

ہاں اسی گدھے کی وجہ سے لیٹ ہو گیا۔

تم شا اور جیم دن کیسے گزرا جوزف نے بور تو نہیں کیا۔

ارے نہیں جوزف تو بہت نائس بندہ ہے البتہ مجھے تمھیں ایک خاص بات بتانی ہے۔

جیم ساری تفصیل عمران سے ڈسکس کرتا ہے۔

عمران اسے کہتا ہے کہ تم رونالڈو سے دوبارہ فون پے بات کرو اور معلومات حاصل کرو۔

جیمز اور رونالڈو کی فون پر ہونے والی گفتگو ہمیشہ ہی غیر معمولی اور احمقانہ ہوتی تھی۔ آج بھی کچھ ایسا ہی ہونے والا تھا۔

جیمز اپنے کمرے میں بیٹھا تھا، بوریت سے بیڈ پر پاؤں لٹکائے اور موبائل پر رونالڈو کی کال کا انتظار کر رہا تھا۔

فون کی گھنٹی بجی اور جیمز نے فوراً اس کا جواب دیا۔

ہاں رونالڈو، کیا حال ہے؟ جیمز نے بیزاری سے پوچھا۔

یار، میں آج پھر بہت بور ہو رہا تھا! رونالڈو کی آواز میں واضح طور پر تھکاوٹ اور بے زاری تھی۔

کچھ بھی نہیں تھا کرنے کو، پھر میں نے سوچا، کیوں نہ کوئی اور چیٹ ہیک کر لی جائے؟

جیمز نے اسے حیرانی سے سنا اور کہا، کیا؟ اور چیٹ ہیک؟ تو تم نے کیا ہیک کیا؟

دوسری چیٹ بھی بے کار نکلی کام کی بات نہیں تھی۔ دو عاشق گپ شپ لگا رہے تھے۔

اچھا وہ کل والی چیٹ میں کیا لکھا ہوا تھا۔؟

ارے یار، بس ایک معمولی سی بات تھی، لیکن اس میں پاکشیا کی ہتھیاروں کی سمگلنگ کی جگہ اور تنظیم کا نام اور سربراہ تک کی بات ہو رہی تھی! رونالڈو نے جلدی سے بتایا۔

کیا؟ تم نے واقعی یہ سب سنا؟ جیمز نے حیرانی سے کہا۔

رونالڈو ہنسا اور بولا، ہاں، مگر تمہیں کیا، یہ میری کام کی بات نہیں ہے۔ بس وہ باتیں سن کر میں تھوڑا سا مگن ہو گیا۔

تو پھر تم نے کیا کیا؟ جیمز نے فوراً سوال کیا۔ کیا کسی کو بتایا کچھ۔

کچھ بھی نہیں یار! رونالڈو نے مسکراتے ہوئے کہا، میں نے بس ان کو چھوڑ دیا اور پھر میں اپنی گرل فرینڈ سے ملنے گیا تھا۔
کیا؟! جیمز نے بے وقوفانہ انداز میں کہا، تو تم نے ہتھیاروں کی سمگلنگ کی بات سنی، اور تم پھر اپنی گرل فرینڈ سے ملنے گئے تھے؟
ہاں یار، مجھے کیا فرق پڑتا ہے؟ رونالڈو نے بے فکر انداز میں کہا، یہ میری کام کی بات نہیں ہے
، اور اگر وہ لوگ سمگلنگ کر رہے ہیں تو ان کا مسئلہ ہے، نہ کہ میرا۔
یہ تمہاری عقل ہے؟ جیمز نے غصے میں آ کر کہا، تمہیں کچھ کر کے ان کے بارے میں مجھے بتانا چاہیے!
ارے نہیں یار، تم نے فلموں میں دیکھا ہے نا؟ وہ سب کچھ ایک دن پکڑے جائیں گے۔
اور ویسے بھی، میں تو بس گرل فرینڈ کے ساتھ ابھی دوبارہ باہر جا رہا ہوں، ان سب چیزوں سے میرا کیا لینا دینا؟
پاکشیا جانے اور وہ خفیہ تنظیم بلیک شاٹ۔
جیمز کی نظریں سچ میں بیدار ہو چکی تھیں۔ کیا کہا بلیک شاٹ؟
رونالڈو، تم تو بہت عجیب ہو، تمہیں کچھ بھی ہوش نہیں ہے۔
یہ بات تم مجھے پہلے نہیں بتا سکتے تھے۔
ہاں، مجھے کچھ بھی ہوش نہیں ہے۔ رونالڈو نے ہنستے ہوئے کہا، اب بس، میں فون بند کرتا ہوں،
اور تم بھی کچھ زیادہ سوچو مت، میں جا رہا ہوں۔
اس تنظیم کا نام بلیک شاٹ ہے۔ اب تم جانو اور تمھارا کام۔
فون کال بند ہوئی اور جیمز ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گیا۔ اسے سمجھ میں نہیں آیا کہ رونالڈو کا دماغ کہاں جا رہا ہے۔
ایک طرف وہ ہتھیاروں کی سمگلنگ کی بات کر رہا تھا، اور دوسری طرف وہ اپنی گرل فرینڈ سے ملنے جا رہا تھا۔
جیمز نے سوچا کہ وہ اس احمقانہ گفتگو کے بعد بہتر ہوگا کہ وہ فوراً رونالڈو سے دور رہے، اور کچھ اہم کام کرے تاکہ اس کی عقل ٹھکانے آئے۔
لیکن جب تک وہ یہ سب سوچ رہا تھا، رونالڈو کی بے وقوفانہ حرکتوں کا اثر اس کے دماغ پر مسلسل چھایا رہا۔
وہ ایک لمحے کے لیے بھی یہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ رونالڈو واقعی کتنے عجیب و غریب کام کرتا ہے۔
یعنی بوریت کو کم کرنے کے لئے ہیکنگ۔؟
حد ہے ویسے۔
عمران نے ساری باتیں ریکارڈنگ پہ سن لی تھی۔ اور وہ گھر سے نکل بھی چکا تھا جبکہ جیمز اب املوک کھا رہا تھا مزے سے۔

عمران، شکیل، اور جولیا جب پہلی بار خفیہ تنظیم کے ہتھیاروں کا سراغ لگانے کے لیے نکلے، تو ان کی ٹیم میں ایک خاص قسم کا جوش و خروش تھا۔
یہ ان کا خاص مشن تھا اور وہ اس مشن کو ہر حال میں کامیاب بنانا چاہتے تھے۔
لیکن عمران صفدر، جو کہ ہمیشہ کچھ نیا آزمانے کی کوشش کرتے تھے، اس بار بھی اپنے جدید آلات کو استعمال کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا۔
عمران کے پاس کئی جدید جاسوسی آلات تھے، جن کی مدد سے وہ خفیہ تنظیم کے آپریشن کا پتہ لگانا چاہتا تھا۔
اس نے ایک ایسا ڈیجیٹل ڈیوائس لے رکھا تھا جس سے وہ کسی بھی موبائل فون کی لوکیشن ٹریک کر سکتا تھا۔
اس کی نظر میں، یہ آلہ مشن کی کامیابی کے لئے بہت اہم تھا۔
دیکھو، شکیل، جولیا، اس آلے سے ہم ان کے ہر قدم کا پتہ لگا سکتے ہیں! عمران نے فخریہ انداز میں کہا۔

شکیل، جو ہمیشہ عمران کی غیر سنجیدہ طبیعت سے آشنا تھا، ہنستے ہوئے بولا، یعنی تم نے اس آلے کو ہمارے لئے ایک نیا گیم بنایا ہوا ہے؟

اچھا، دیکھتے ہیں یہ کتنا کارگر ثابت ہوتا ہے۔

جولیا نے توجہ دیتے ہوئے کہا، عمران، یہ صرف ٹریکنگ کا آلہ نہیں،

بلکہ اس سے ہمیں ان کے پورے نیٹ ورک کا سراغ بھی مل سکتا ہے۔ تو اسے سنجیدگی سے استعمال کرو!

مشن کا آغاز ہوا اور تینوں خفیہ ایجنسی کے ڈیٹا کو مانیٹر کرتے ہوئے شہر کی مختلف جگہوں پر ہتھیاروں کے متعلق معلومات اکٹھی کر رہے تھے۔

عمران نے اپنے آلے کو آن کیا اور فوراً شکیل کے فون کی لوکیشن ٹریک کرنے کی کوشش کی تاکہ وہ یہ دیکھ سکے کہ اس کا دوست کہاں موجود ہے۔

لیکن عمران کی سنجیدگی نہ ہونے کی وجہ سے اسے آلے کے استعمال میں کچھ غلط فہمی ہو گئی۔

وہ شکیل کے فون کی لوکیشن تلاش کرنے کے بجائے آلے سے شکیل کا پورا فون ڈیٹا ہی ڈیلیٹ کر بیٹھا۔

شکیل کا فون اچانک بند ہو گیا، اور اس کی تمام معلومات، ڈیٹا اور کالز بھی مٹ گئیں۔

شکیل فوراً چیخا، عمران! تم نے میرا فون کیا کر دیا؟

عمران فوراً پینک میں آ گیا، اوہ نہیں! مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں یہ سب کر دوں گا۔ میں تو صرف تمہاری لوکیشن دیکھنا چاہ رہا تھا۔

میں جانتی تھی کہ عمران گڑبڑ کرے گا۔

جولیا، جو ہمیشہ معاملے کو سنجیدگی سے دیکھتی تھی، ایک لمحے کے لئے حیران ہو گئی، پھر فوراً بولی، عمران! تمہیں پتہ نہیں چلا کہ تمہارا آلہ اس طرح سب کچھ مٹا دے گا؟

ہم یہاں ایک خطرناک مشن پر ہیں اور تم نے خود کو اس کے ذریعے مزید پیچیدگی میں ڈال دیا۔

شکیل، جو اس حادثے پر ہنستے ہوئے بولا، عمران، تمہاری ٹیکنالوجی سے تو ہمیں خطرات کا سامنا ہو رہا ہے۔

اب مجھے فون کے ڈیٹا کو بازیاب کرنا ہے، اور تم نے ہمارے پورے مشن کو مذاق میں بدل دیا!

کوئی بات نہیں شکیل برے۔

شکیل بڑے نہیں بلکہ شکیل پیارے۔

عمران نے اپنی تمام تر ہنسی مذاق اور غیر سنجیدہ انداز کے باوجود اس بات کو تسلیم کیا کہ اس نے واقعی سب کچھ خراب کر دیا تھا۔

شکیل، میں مخلص ہوں، مجھے نہیں پتا تھا کہ ایسا ہو جائے گا۔ میں واقعی تمہارے فون کے ڈیٹا کو مٹانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

شکیل نے ایک آہ بھری اور عمران کو گھورا، تم تو سمجھتے ہو کہ یہ سب کچھ اچانک ہوا ہے، لیکن یہ ہمارے لئے سنگین معاملہ تھا۔

اب ہمیں اس مشن پر مزید کام کرنا ہوگا، اور تمہاری اس گڑبڑ نے ہمیں پیچھے دھکیل دیا ہے۔

جولیا نے دونوں کی طرف دیکھا اور پھر ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئی۔

پھر اس نے کہا، یہ سب کچھ تم دونوں کی بدولت ہوا ہے، لیکن ہم اسے درست کر سکتے ہیں۔

شکیل، تمہارا فون تو ابھی بھی ٹھیک ہو سکتا ہے، اور عمران، اگلی بار تمہیں زیادہ محتاط رہنا ہوگا۔

عمران باآواز بلند بولا

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور ڈیٹا۔

دیدہ ور ڈیٹا نہیں عمران بلکہ دیدہ ور پیدا۔

ہاں وہی وہی مس جولیا واٹرنا فٹر۔

شکیل نے کہا، چلو، عمران، تمہاری اس حرکت کے باوجود ہم آگے بڑھتے ہیں، لیکن ہمیں یہ یاد رکھنا
ہوگا کہ سکون کا وقت تب آتا ہے جب مشن مکمل ہو جائے، نہ کہ جب ہم مشکلات میں ہوں۔

جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا، شکیل، تم ہمیشہ ان دونوں کو سنجیدہ ہونے کی یاد دلاتے رہنا، ورنہ عمران کی حرکتیں ہمیں کہیں کا نہ چھوڑیں گی۔
اس حادثے کے بعد تینوں نے اپنی تمام تر توانائیوں کو دوبارہ یکجا کیا۔
شکیل کا فون تو دوبارہ بحال ہو گیا، لیکن اس نے عمران کو ایک نصیحت دی، آئندہ جب تم کوئی آلہ استعمال کرو تو زیادہ احتیاط سے کام لو،
کیونکہ ہم سب کی زندگیوں کا دارومدار اس پر ہے۔
اس موقع پر، عمران نے اپنی غیر سنجیدگی کو ایک طرف رکھتے ہوئے کہا، ٹھیک ہے، شکیل، میں وعدہ کرتا ہوں کہ آگے سے زیادہ محتاط رہوں گا۔
یہ حادثہ ایک اہم سبق ثابت ہوا اور تینوں نے اپنے مشن پر دوبارہ دھیان دیا۔ جولیا نے کہا۔
اس کے بعد، تینوں نے مشن کو دوبارہ سنجیدہ انداز میں جاری رکھا، اور اس بار عمران نے اپنے آلات کو بڑی احتیاط سے استعمال کیا۔
عمران، شکیل اور جولیا مشن پر تھے۔
ان کا مقصد ایک خطرناک ہتھیاروں کی سمگلنگ کے نیٹ ورک کو ناکام بنانا تھا،
اور اس کے لئے شکیل کو اپنے ہیکنگ کے علم کو استعمال کرتے ہوئے تنظیم کے نیٹ ورک میں دراڑ ڈالنی تھی۔
لیکن جیسے ہی شکیل نے اپنی مشہور ہیکنگ کی شروعات کی، پورا ماحول ایک دلچسپ اور مزاحیہ موڑ اختیار کر گیا۔
شکیل، جو ہمیشہ غیر سنجیدہ انداز میں کام کرتا تھا،
نے کمپیوٹر کی اسکرین پر نظریں گاڑھ کر کہا، بس تھوڑی دیر میں ان کا پورا نیٹ ورک توڑ کے رکھ دیتا ہوں۔
اس کی انگلیاں تیز رفتاری سے کی بورڈ پر چل رہی تھیں، اور وہ اپنے کام میں اتنا مگن تھا کہ کسی کو اندازہ نہ تھا کہ کیا ہونے والا تھا۔
لیکن شکیل کی ہیکنگ کا یہ انداز کچھ مختلف تھا۔
جیسے ہی اس نے اہم ڈیٹا تک رسائی حاصل کی، اس کی انگلیوں نے ایک ایسا کمانڈ ٹائپ کیا جو اس کے منصوبے سے ہٹ کر تھا۔
اس کی سکرین پر فوراً ایک پاپ اپ کھلا جس میں لکھا تھا، آپ کو مزید معلومات چاہیے؟
آپ کے لئے مفید مشورے دستیاب ہیں! اور ساتھ ہی ایک پاپ اپ میں مختلف مفید مشورے آنا شروع ہو گئے۔
کیسا مفید مشورہ؟ عمران نے حیرت سے کہا، شکیل، یہ کیا ہو رہا ہے؟ ہم ہیکنگ کر رہے ہیں، تمہارا آلہ ہمیں مفید مشورے ※ دے رہا ہے؟
شکیل نے خود کو بے بس محسوس کیا اور بیزار ہو کر کہا، کیا؟ یہ کیا ہو رہا ہے؟
میں تو ان کے نیٹ ورک کو ختم کرنے جا رہا تھا اور یہ مجھے مشورے دے رہا ہے!
جولیا نے جلدی سے اس صورتحال کا جائزہ لیا اور ہنستے ہوئے کہا،
شکیل، تمہاری ہیکنگ کے دوران مشورے دینے والی سروس نے ہمارا پورا مشن مذاق بنا دیا۔ کیا تم نے کبھی ان مفید مشوروں۔ کو غور سے پڑھا؟
یار یہ ہیکنگ نہ ہوئی مشورے والی ماسی ہو گئی عمران بے زاری سے بولا۔
شکیل نے فوراً اسکرین پر دوبارہ نظر ڈالی اور دیکھا کہ ایک مشورہ تھا: اگر آپ اس نیٹ ورک کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو اپنے پاس ورڈ کو مضبوط کریں!
اور ایک اور مشورہ تھا: کیا آپ کو اپنی زندگی کے بارے میں مزید معلومات درکار ہیں؟
یہ کیا بکواس ہے! شکیل نے ہنستے ہوئے کہا، میری ہیکنگ کی مہارت کہاں گئی؟
میں تو ان کے سسٹم کو توڑنا چاہ رہا تھا اور یہ مجھے ذاتی ترقی کے مشورے دے رہا ہے!
عمران، جو ہمیشہ کی طرح اپنی احمقانہ طبیعت سے پیچھے نہیں تھا،
بولا، شکیل، شاید یہ نیٹ ورک ہمیں اس بات کا مشورہ دے رہا ہے کہ ہمیں اپنی زندگیوں کو سنجیدہ طور پر بہتر بنانے کی ضرورت ہے، خاص طور پر تمہیں!
شکیل نے سر ہلا کر کہا، اب مجھے یہ مفید مشورے بھی ملنے لگے ہیں، تو پھر کیا فائدہ؟

جولیا، جواس وقت اس ساری صورتحال کو دیکھ کر ہنسی روکنے کی کوشش کر رہی تھی، بولی شکیل، تمہاری ہیکنگ نے ہمیں ایک نیا ٹریک دے دیا ہے۔
تمہیں سسٹم کو ہیک کرنے کی بجائے ان مفید مشوروں پر دھیان دینا چاہیے!
شکیل نے کہا، ٹھیک ہے، میں اسے دوبارہ کوشش کرتا ہوں۔
اور اس نے پھر سے اپنی انگلیاں کی بورڈ پر چلانا شروع کیں، لیکن اس بار وہ زیادہ احتیاط سے کام لے رہا تھا۔
آخرکار، اس نے دوبارہ کمانڈ کی ٹائپنگ شروع کی اور اس کی اسکرین پر کچھ اور نمایاں ہوا۔
نیٹ ورک سے رابطہ کامیاب، سسٹم تک رسائی حاصل! اس نے خود سے کہا، اور اس بار واقعی وہ کامیاب ہو گیا تھا۔
اب یہ بات ہے! عمران نے خوش ہو کر کہا۔
جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا، شکیل، تم نے آخرکار کامیابی حاصل کی،
لیکن تمہاری ہنسی مذاق کی وجہ سے ہم سب نے اس پورے منظر کو ایک مزاحیہ پرفارمنس کی طرح دیکھا۔
شکیل نے اپنی کامیابی پر ہنستے ہوئے کہا، ہاں، لیکن اگر تم دونوں نے میرے مفید مشوروں کا مذاق نہ اُڑایا ہوتا، تو شاید یہ کام پہلے ہی ہو چکا ہوتا!
جولیا نے شکیل کے ہیکنگ سسٹم کو درست انداز میں ترتیب دیا، اور اس بار کامیابی حاصل ہوئی۔
نیٹ ورک تک رسائی حاصل کرنے کے بعد، تینوں نے مل کر خفیہ تنظیم کے تمام راز بے نقاب کر دیے اور ان کے ہتھیاروں کی سمگلنگ کو ناکام بنا دیا۔
انکے تمام ڈیل اور لوکیشن اور ڈیل والی ڈیٹا ڈیلیٹ کر دی گئی۔
شکیل ہنستے ہوئے بولا، ٹھیک ہے، جولیا! اگلی بار میں ہیکنگ کے ساتھ ساتھ خود کو سیلف ہیلپ مشورے نہیں دوں گا!
آخر میں، جب یہ ٹیم خفیہ تنظیم کے ہیڈ کوارٹر پہنچتی ہے، تو انہیں پتہ چلتا ہے کہ یہ سب ایک بڑی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔
وہ فوری طور پر تمام معلومات کو استعمال کرتے ہیں اور آگے بڑھتے ہیں۔
اب کہانی ایک نئی اور دلچسپ موڑ پر آ پہنچی تھی۔
عمران، شکیل، اور روشنی نے آخرکار اپنے مشن کے دوران تمام مشکلات کا مقابلہ کیا تھا اور اب وہ خفیہ تنظیم کے ہیڈ کوارٹر پہنچنے والے تھے۔
تینوں کا عزم مضبوط تھا، لیکن جب انہوں نے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر ایک آخری بار آپس میں بات کی،
تو ان کے ذہنوں میں ایک سوال تھا: کیا واقعی یہ مشن اتنا آسان تھا، یا کچھ اور بھی تھا؟
ہم یہاں پہنچ چکے ہیں، لیکن مجھے کچھ ایسا لگ رہا ہے جیسے ہمیں یہ سب پہلے سے ہی معلوم تھا! جولیا نے، جو ہمیشہ صورتحال کو بہتر انداز میں سمجھتی تھی، کہا۔
عمران نے اپنی مخصوص ہنسی کے ساتھ کہا، کیا تمہیں لگتا ہے کہ یہ سب کوئی جال ہو سکتا ہے؟ ان لوگوں کو بھی تو ہم جیسے احمق جاسوس ملے ہوں گے!
ہم تو احمق نہیں جولیا نے کہا البتہ عمران کا نہیں پتا۔
شکیل نے بھی سر ہلا کر کہا، ہاں، یہی کچھ لگتا ہے۔ ان کے پاس ہمیں ہنسانے کے لئے کوئی نہ کوئی طریقہ ضرور ہو گا!
یہاں تک کہ تینوں کے درمیان مذاق اور ہنسی چل رہی تھی،
لیکن اس کے باوجود ان کی ذہانت اور تجربے نے انہیں اس موقع پر ایک غیر معمولی تیاری کا موقع دیا تھا۔
فکر کی کوئی بات نہیں جب پرنس آف ڈھمپ آپکے ساتھ موجود ہو۔
جب انہوں نے خفیہ تنظیم کے ہیڈ کوارٹر میں داخل ہونے کی کوشش کی، تو ایک اور حیرت انگیز حقیقت سامنے آئی۔
ان کی توقعات سے کہیں زیادہ پیچیدہ اور خطرناک صورتحال تھی۔
خفیہ تنظیم نے ایک بڑی منصوبہ بندی تیار کر رکھی تھی اور وہ جانتے تھے کہ جاسوس ان کی طرف آ رہے ہیں۔

میں نے ہمیشہ کہا تھا کہ کوئی بات بے وجہ نہیں ہوتی! جولیا نے فوراً یہ بات کہی۔
انھوں نے ہمارے ہر قدم کی پیش گوئی پہلے سے کر لی تھی۔لیکن ہمیں ابھی بھی ان کا منصوبہ ناکام بنانا ہے!
شکیل نے سر جھکا کر کہا، اب ہمیں اس کا حل نکالنا ہوگا، لیکن مجھے یہ معاملہ کچھ اور لگ رہا ہے۔
ہم اس وقت جو بھی کر رہے ہیں، وہ ہمیں جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔
عمران نے اپنی مخصوص ہنسی کے ساتھ کہا، شکیل، تم بے فکر رہو، ہم انہیں ہنسانا جانتے ہیں۔یہ مسئلہ ہمارے ہاتھوں میں ہے۔
انہوں نے اپنی ہر تکنیکی صلاحیت اور خفیہ معلومات کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔
ان کے ساتھ ساتھ، وہ ایک دوسرے کے دوستانہ انداز سے ایک طاقتور حکمت عملی تیار کر رہے تھے تاکہ دشمن کو اپنی حقیقت سے بہکایا جا سکے۔
جب انہوں نے دشمن کے ہیڈ کوارٹر میں قدم رکھا، تو ایک عجیب سا منظر تھا۔
ان کی تمام توقعات کے برخلاف، دشمن نے ان کا استقبال کیا، لیکن ساتھ ہی ایک کھلا راز بھی پیش کیا۔
دشمن کی قیادت نے ان کے سامنے اپنے منصوبے کا پردہ فاش کیا اور بتایا کہ وہ پہلے سے ہی جانتے تھے کہ یہ ٹیم ان تک پہنچے گی۔
ہم نے تمہیں جال میں پھنسنے کے لئے یہ سب کچھ کیا تھا،
لیکن تمہارے غیر سنجیدہ اور احمقانہ انداز نے ہمیں سمجھا دیا کہ تم واقعی کچھ اور ہو! دشمن کے ہیڈ نے کہا، تم لوگ جس طرح سے یہاں پہنچے ہو،
وہ کوئی عام جاسوس نہیں ہو سکتے۔تمہاری یہ گوری جولیا، تمہارا یہ شکیل اور تم خود احمق لڑکے عمران بی تم سب نے ہمیں دراصل اپنے کھیل میں شامل کیا ہے!
یہ سن کر تینوں فوراً ہوشیار ہو گئے، لیکن پھر عمران نے اپنے مخصوص انداز میں ہنستے ہوئے کہا، یعنی، تم یہ کہنا چاہتے ہو
کہ ہم نے تمہاری سب چالوں کو سمجھا اور پھر جان بوجھ کے کنوایں میں کھود گئے؟
شکیل، جو ہمیشہ کی طرح سنجیدہ تھا، بولا، یہی ہے نا! تمہاری ساری چالیں ہماری نظر سے اوجھل نہیں ہو سکتیں۔
ہم نے تو بس تمہاری کمپنی کے سیلف ہیلپ ※ مشوروں کو فالو کیا، تم لوگوں کی ناکامی دیکھ کر!
سیلف ہیلپ کی آڑ میں تم لوگ دراصل بدنام زمانہ بلیک شاٹ ہو۔
جولیا نے بھی مسکراتے ہوئے کہا، ہم تمہاری اس بڑی منصوبہ بندی کے درمیان جارحانہ انداز میں کامیاب ہو گئے ہیں۔
اب، یہ جال تمہارے ہاتھ میں ہے، لیکن ہم اپنے طریقے سے کھیلنے والے ہیں!
ہم نے تمہیں تو بس معمولی غنڈے سمجھا تھا، لیکن تم لوگ ہمارے کھیل کا حصہ بن گئے! دشمن کے ہیڈ نے کہا، لیکن وہ خود بھی پریشانی میں ڈوب گئے۔
عمران انکو چکمہ دینے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور بلیک شاٹ کے ہیڈ رہنما کو پکڑ لیا جاتا ہے اسے قابو کرنے کے بعد وہ آگے بڑھتے ہیں جہاں ہتھیاروں کا ذخیرہ تھا۔
گودام کے قریب پہنچتے ہی تینوں کی نظریں پوری طرح متوجہ ہو گئی تھیں۔
جولیا، جو اپنی صلاحیتوں کے لحاظ سے اس کام میں سب سے آگے تھی، نے فوراً موقع کی چھان بین شروع کی۔
یہ جگہ بہت سعف ہے، ہمیں چپکے سے داخل ہونا ہوگا۔اس نے کہا اور آگے بڑھ گئی۔
عمران اور شکیل اس کے پیچھے تھے۔عمران نے کہا، جولیا، تمہاری طرح سنجیدہ رہنے کی ضرورت نہیں، ہم یہ سب مذاق کرتے ہوئے بھی کامیاب ہو جائیں گے۔
اس کی بات پر شکیل ہنسا، لیکن جولیا نے انہیں سمجھایا کہ آگے بڑھو اور دونوں کو گھورا اور کہا، دیکھو، اگر تم دونوں نے مزید مذاق کیا تو یہ ہماری زندگی کا آخری مشن ہو سکتا ہے۔
آخر کار، شکیل نے گودام کے آٹومیٹک لوہے کے دروازے کے کوڈ کو ہیک کیا، اور تینوں اندر داخل ہو گئے۔
وہاں پر ایک بڑی تعداد میں ہتھیار موجود تھے، اور یہ واضح تھا کہ یہ سب کسی بڑی تباہی کے لیے تیار کیا جا رہا تھا۔
جولیا نے فوری طور پر کارروائی شروع کی اور شکیل نے اپنے ہیکنگ کے ذریعے ہتھیاروں کے تمام ذرائع کو مکمل طور پر ناکام بنا دیا۔

عمران نے باہر کھڑے ہوکران کے دفاع کا کام کیا۔

ایک گھنٹہ کے اندر، وہ خفیہ تنظیم بلیک شاٹ کا نیٹ ورک تباہ کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے،اور شہر کو بڑی تباہی سے بچا لیا تھا۔

ایجنسی کے ہیڈ نے ان کے کامیاب مشن پر ان کی تعریف کی۔

عمران نے مسکراتے ہوئے کہا، دیکھا شکیل، کامیابی کے لئے کچھ سنجیدگی بھی ضروری ہوتی ہے! شکیل نے ہنستے ہوئے کہا، شکریہ،

عمران! لیکن اگر تمہاری سنجیدگی اتنی زیادہ نہ ہوتی تو ہم یہ مشن کبھی کامیاب نہ کر پاتے!

جولیا نے دونوں کی باتوں پر مسکرا کر کہا، یہ ہم سب کی مہارت کا کمال تھا۔اب بس، ہمیں ہمیشہ اس طرح ایک ٹیم کی طرح کام کرنا ہے۔